حزب النصر

مؤلف

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

مُرتب

خادم الاُمت ابوالحسن

حضرت اقدس سیّد نور زمان نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید احمد علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی نور اللہ مرقدہٗ

ناشر خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرِ نگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

LS-06، مسرت آرکیڈ، سیکٹر X-6، مرکزی جامع مسجد گلشن معمار، کراچی

حِزبُ النَّصر

مؤلف

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

مُرتب

خادم الأمت ابوالحسن

حضرت اقدس سید نور زمان نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید احمد علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی نوراللہ مرقدہ

ناشر

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرِ نگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

تعارف صاحب حزب النصر

نام: نورالدین کنیت: ابوالحسن لقب: شاذلی

مکمل نام: ابوالحسن نورالدین بن عبداللہ بن عبدالجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی الشاذلی الشریف الحسنی

ولادت: غمارہ جو سبتہ کے قریب شمال مراکش میں واقع ہے ۵۹۱ھ مطابق 1195ء میں ایک کسان کے گھر پیدا ہوئے۔

طریقت: سلسلہ شاذلیہ کے بانی جبکہ طریقت اپنے شیخ عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ سے سیکھی جو خلیفہ تھے عباس ابوالمرسی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

وفات: ۶۵۶ھ مطابق 1258ء میں خمیثر جو بحیرہ احمر کے ساحل پر قنا اور قصیر کے درمیان واقع ہے۔

سلسلہ شاذلیہ صوفیاء کا ایک سلسلہ ہے۔ جس کے بانی ابوالحسن نورالدین بن عبداللہ شاذلی المغربی ہیں۔ جو قریہ غمارہ میں پیدا ہوئے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار میں رحلت فرمائی (صحرائے عیذاب وادی ہمان کے نزدیک مصر میں واقع ہے) اور شاذلہ جو جبل زعفران کے نزدیک تیونس میں واقع ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے شاذلی کہلاتے ہیں سیدنا ابوالحسن بن عبداللہ الشاذلی نسبا سادات بنی حسن سے ہیں جن کا ۱۷ واسطوں سے نسب حسنؓ بن علیؓ کے ساتھ ملتا ہے۔ آباؤ اجداد کا مولد و مسکن مغربی اقصیٰ مراکش (شمالی افریقہ) ہے۔ موصوف نے اوائل عمری میں تیونس میں مقیم ہوکر تحصیل علم کی اور طریقت میں تیونس کے شیخ المشائخ عبدالسلام بن مشیشؒ سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ بواسطہ جعفیؒ سیدنا امام حسنؓ سے جاملتا ہے۔

سلسلہ شاذلیہ کی بنیادیں مندرجہ ذیل اصولوں پر استوار ہیں

(۱) اخلاص (۲) توبہ (۳) نیت

(۴) اتباع کتب سنت (۵) خلوت

(۶) جہاد بالنفس دشمنان دین

(۷) تربیت نفس (۸) دنیا سے بے رغبتی

(۹) عبودیت (بندگی خدا)

(۱۰) طاعات (عبادات ترک نہ کرنا)

(۱۱) ذکر (قلب وزبان کے ساتھ)

(۱۲) علم الیقین (۱۳) ورع (تقویٰ)

(۱۴) زہد (غیر اللہ سے قلب کو صاف کرنا)

(۱۵) توکل علی اللہ (۱۶) رضائے الی اللہ

(۱۷) محبت الٰہی

دُعَاءِ حِزْبُ النَّصَرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ
اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ
حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى
بِاٰيَاتِكَ ○ اَسْأَلُكَ يَااَللّٰهُ يَاقَرِيْبُ
يَاسَمِيْعُ يَامُجِيْبُ يَاسَرِيْعُ يَامُنْتَقِمُ
يَاشَدِيْدَ الْبَطْشِ ○ يَاجَبَّارُ يَاقَهَّارُ
يَامَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ ○

وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ
مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ ○ اَنْ تَجْعَلَ
كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ
مَكَرَبِيْ عَآئِدًا عَلَيْهِ ○ وَحُفْرَةَ مَنْ
حَفَرَلِيْ وَاقِعًا فِيْهَا ○ وَمَنْ نَصَبَ لِيْ
شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَاسَيِّدِيْ
مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا
لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا
هَمَّ الْعِدَا ○ وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى ○

وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدٰى ○
وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِيْ
الْيَوْمِ وَالْغَدَا ○ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ
شَمْلَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ ○
اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ فُلَّ
حَدَّهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ
عَلَيْهِمْ ○ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ
اِلَيْهِمْ ○ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَآئِرَةِ
الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ ○

وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى

قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ ○

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ

لِاَعْدَآئِكَ انْتِصَارًا لِاَنْبِيَآئِكَ

وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

انْتَصِرْلَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى

اَعْدَآئِكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ

فِيْنَا ○ وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا

بِذُنُوْبِنَا ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ ○ حُمَّ

الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

يُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا

نَخَافُ ○ اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَآءِ ○

وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوٰى ○ اَللّٰهُمَّ

اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ ○

يَاهُوْ يَاهُوْ يَاهُوْ ○ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ

بِفَضْلِهٖ نَسْاَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ

الْعَجَلَ ○ اِلٰهِىْ الْاِجَابَةَ الْاِجَابَةَ ○

يَامَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِىْ قَوْمِهٖ ○ يَامَنْ

نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَآئِهٖ ○ يَامَنْ رَدَّ
يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَامَنْ كَشَفَ
ضُرَّ اَيُّوْبَ ○ يَامَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ
زَكَرِيَّا ○ يَامَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ
بْنِ مَتّٰى ○ نَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاَسْرَارِ
اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ ○ اَنْ تَقَبَّلَ
مَابِهٖ دَعَوْنَاكَ ○ وَاَنْ تُعْطِيَنَا
مَاسَأَلْنَاكَ ○ وَاَنْجِزْلَنَا وَعْدَكَ
الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِيْنَ ○ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا
وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ ○ وَخَابَ رَجَآؤُنَا
وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ ○ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ
الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّىْءِ
مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ ○ يَاغَارَةَ اللّٰهِ ○ جِدِّى
السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِىْ حَلِّ عُقْدَتِنَا
يَاغَارَةَ اللّٰهِ ○ عَدَتِ الْعَادُوْنَ
وَجَارُوْا ○ وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى

بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ ○ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ ○

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ وَصَلَّى

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○